دس شرائط بیعت

اوّل ۔ یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہے گا ۔ اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا ۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا ۔ اور ہر حالت مین راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین ہر وقت طیار رہیگا ۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ششم ۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا ۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا ۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے اپنی زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردئی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہے گا ۔ اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا ۔

دھم ۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ مارا امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیایش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

(بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہین - اور اہل بیت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام مین بہمہ وجوہ خیریت ہے * عاجز جلسہ ہوشیارپور سے واپس آکر کل پہر جلسہ گوجرانوالہ پر جاتا ہے جہان حضرت صاحبزادہ صاحب کو بھی تشریف لے جانے کی اجازت حضرۃ خلیفۃ المسیح نے دی ہے اس کے بعد پھر مجھے لکھنؤ جانے کا حکم ہے حضرت خواجہ صاحب نے مسجد ووکنگ کا نام "فضل مسجد" رکھا ہے۔ ان کا کام دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ان کی مفصل چٹھی انشاء اللہ تعالیٰ اگلے اخبار مین ہدیہ ناظرین کی جائے گی *

احباب مصر کا خط خیریت کا آیا ہے * ہوشیارپور کے جلسے کامیابی سے ہوئے۔ میرے علاوہ شیخ رحیم بخش صاحب اور منشی ظہیر الدین صاحب اروپی کی تقریرین ہوئین * مفصل رپورٹ اگلے اخبار مین درج ہوگی راستہ مین بلادر مکرم سید محمد حسین صاحب کی تحریک سے جالندہر مین ایک وعظ ہوا *

کلام امیر رض

ہجرت

ایک صاحب نے ہجرت کا ارادہ ظاہر کیا۔ حضرت نے انہین فرمایا :-

ہجرت میں کئی ایک مشکلات ہین۔ اوّل مکان چاہیئے۔ پہر کپڑا۔ خوراک اور دیگر ضروریات انسانی۔ حدیث مین آیا ہے۔ ان شان الھجرت شدید۔ اس مین کئی قسم کے ابتلاء ہین۔ ہر ایک کا کام نہین کہ ہجرت کرے ہان اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو کوئی اللہ کی خاطر ہجرت کریگا اوسے زمین مین فراخی عطا ہوگی۔ مگر اس کیواسطے عالی ہمت اور استقلال چاہیئے *

کیا مسیح کو نہ ماننے والے مسلمان ہین؟

ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ غیر احمدیوں کو مسلمان سمجھتے ہین یا نہین۔ فرمایا میرے خیال مین مسلمان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکمون کو مانے۔ ایک شخص اگر مسیح اور مہدی ہونے کا دعوے کرتا ہے تو مدعی دو حال سے خالی نہین یا تو وہ جھوٹا ہے تب تو اس سے بڑھ کر کوئی شریر نہین اور اگر وہ سچا ہے تو اوس کو نہ ماننے والا خدا تعالیٰ سے جنگ کرتا ہے *

خواجہ صاحب کو ایک خط

عزیز فتح محمد سے جدائی کو بہانہ پر سوا ہوگیا۔ آپ اس کی بجائے کام لین غرباء سے کام زیادہ نکلتا ہے۔ کیونکہ ان کا بہروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے نہ کہ اپنے علم اور لیاقت پر۔ قرآن کریم بہت پڑھو اور سناو۔ عجب کتاب ہے۔ دعا۔ تضرع - توجہ ہمت بلند اور استقلال سے کام لو۔ لورپول مین عبد اللہ کوئلیم کے احباب سے ہین کوئی ہو گا۔ اس کا پتہ لو۔ دعاٰین بہت کرو *

دینی ذکر ضرور ہو

فرمایا :- ایک میرے دوست تھے ان کا نام فضل اللہ تھا۔ مکہ کے باشندے تھے۔ ایک دفعہ مین نے اون کو ایک خط لکھا۔ کتابون کا مجھے بہت شوق تھا۔ صرف کتابون کے متعلق کچھ لکھدیا۔ اور وہ تاجر کتب ہی تھے میرا کام تو انہون نے کر دیا مگر بڑی شکایت کی کہ آپ نے پیسے ہی لگائے۔ اور تحریر ہی کی مگر اس مین دین کا کوئی حصہ نہ ہو۔ بہت افسوس ہے اس زمانہ سے لیکر پورا زمانہ ہے آج تک مجھے ایسا روکھا خط جس مین تذکرہ دین کا نہ ہو ناپسند ہوتا ہے اور وہ فضل اللہ بھی یاد آجاتے ہین *

مفقود الخبر کی بی بی کا نکاح

سوال ہوا کہ ایک شخص تین سال سے مفقود الخبر ہے اور بی بی خرچ سے لاچار۔ کیا کرے۔ فرمایا۔ قرآن شریف کے رو سے جایز ہے کہ اوس کا نکاح اور کر دیا جاوے ہان قانون ملکی کے متعلق پہلے حکام کی معرفت فیصلہ کر لینا چاہیئے *

ایک نومسلم انگریز کا خط اور اوس کا جواب

(۱) بخدمت مولوی نور الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

پیارے خلیفہ صاحب! بہائی خدا کی برکات آپ پر ہون مین آپکا بہت ہی شکر گذار ہون کہ آپنے میرا نام محمد عبد اللہ رکھا۔ یعنی خدائے رحمان رحیم لم یزل لایزال دائم قیوم اور تواب کے حضور ان سو شکر کیا ہے کہ میرا نام عبد اللہ رکھا گیا۔ مین اپنا عام بہروسہ اور ایمان اور دل و جان اسلام پر رکہتا ہون جس نے مجھے خدا تعالیٰ پر توکل اور اسکی تعظیم و اطاعت کا سبق دیا *

مینے یہ سیکہا ہے کہ مین اورون کو یہ نہ کہتا پہرون کہ تم سب گنہگار ہو۔ بلکہ اون کیلئے دعا کرون لوگون کو یہ نہ کہون کہ تم بد ہو بلکہ نرمی اور مہربانی سے اون کے ساتھ گفتگو کرون اور اون کے لئے دعائین کرون۔ نماز کیوقت اور باتون کا خیال نہ کرون بلکہ کیوقت خدا کو یاد کرون دعا مانگون اور گذشتہ باتون کو بھول جاؤن۔ سونے کے قبل نماز پڑہون۔ کھانے کے وقت خدا کا شکر کرون۔ صبح کو اٹھکر نماز پڑھون اور خدا سے مدد مانگون۔ اورون کی امداد کرون کیونکہ اپنے بندون کا محافظ خدا ہی ہے غریب سے نفرت نہ کرون۔ جہانتک ہوسکے سب کی امداد کرون۔ پیارے مولوی صاحب مین اس طرح کئی صفحات لکھ سکتا ہون۔ مگر بہت لکھنے کی بجائے مین کام اور دعا کا قائل ہون *

مینے دعا کی تہی کہ نظام کے ہان مجھے موٹر انجنیر مین ملازمت مل جائے مگر ناکامی ہوئی۔ تاہم مین خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہون اور اب مینے مہاراجہ کشمیر کے پاس بھی موٹر انجنیر کے واسطے دعا کی ہے۔ اب مین اپنی چٹھی کو ختم کرتا ہون اور جہان کہین جاؤ آپ کو خط لکھتا رہونگا۔ مین آپکے لئے دعا کرتا ہون *

محمد عبد اللہ۔ جارج لو اس ایچ

(۲) برادرم مسٹر محمد عبد اللہ ایچ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا محبت بہرا خط مورخہ ۴ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء۔ بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح پہونچ کر آپکے واسطے موجب دعا برکت ہوا حضرت اس بات سے خوش ہوئے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور مین دعائیں کرنے کی عادت رکھتے ہین دعا ایک بڑی نعمت ہے اس کو کبھی ہاتھ سے نہ دین۔ اللہ تعالیٰ پر بہروسہ کرتے ہوئے ہمیشہ دعا کرتے۔ ان دعاون کی قبولیت کے معاملہ مین اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے، وہ آیندہ کی باتین جانتا ہے اور اس سے کوئی امر پوشیدہ نہین

لیکن ہم نہین جانتے کہ کل کیا ہونے والا ہے۔ اور ہر ایک امر کا نتیجہ کیا ہے۔ اکثر باتون کے صحیح حالات ہمسے مخفی ہین اللہ تعالیٰ اپنے رحم و کرم سے وہ کام ہمارے لئے کرتا ہے جو ہمارے واسطے بہتر ہین۔ ہر ایک چیز جو ہم خدا سے دعا مانگتے ہین۔ وہ ہم کو دیجاتی ہے یا اس سے بہتر کوئی شے دیجاتی ہے یا اس کے عوض مین ہمارے گناہ معاف ہوتے ہین غرض دعا کرنا ہر حال مین مفید ہے *

آپ قرآن شریف پڑہا کرین اور نمازون کی پابندی کرین اور دعائین مانگتے رہین۔ کتاب ٹیچنگز آف اسلام جو آپ کو روانہ کی جاچکی ہے اس کا مطالعہ کرین۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین خط لکھتے رہین *

ہم دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالیٰ آپکا حافظ و ناصر ہو *

والسلام

خادم محمد صادق عفی اللہ عنہ

ثبوت قیامت کی ایک دلیل

تمام مذاہب عالم کا اسبات پر اتفاق ہے کہ خدا تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اور کسی کے حقوق کا پامال کرنا اس کے صفات کے منافی ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص محنت کرے۔ کوشش کرے اور اس کے مقرر کردہ قوانین پر چلے پھر خدا تعالیٰ اس کی کوششوں محنتوں کو رائگان جانے دے۔ اور اس کی سعی پر کوئی عمدہ نتیجہ مرتب نہ کرے۔ کیونکہ کسی کے حقوق کو پامال کرنا ظلم کا مرادف ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے متعلق یہ گمان کرنا کہ وہ کسی کے حقوق کو پورا نہ کرے۔ نعوذ باللہ اس پر ظلم کا اتہام لگانا ہے جیسا کہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

انّ اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ وان تک حسنۃ یضاعفہا ویؤت من لدنہ اجراً عظیما ۞

یعنی اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بات بہت بعید ہے کہ وہ ایک ذرہ کے برابر بھی کسی شخص کا حق پامال کرے۔ اور اس کی محنت کا بدلہ نہ دے۔ بلکہ ظلم کا تو ذکر کیا۔ اس کی عادت تو یہ ہے کہ اگر بندہ کوئی ایک نیکی بھی کرے وہ اسقدر بدلہ دیتا ہے جو اس نیکی سے بہت بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔ اور اپنی جناب سے اس قدر اجر عطا فرماتا ہے کہ بندہ کی اس کے پاسنگ برابر بھی نہیں ہوتی بلکہ ایک اور مقام پر فرماتا ہے کہ ایک نیکی کا بدلہ عام طور پر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔ اور خصوصیت سے دینے لگے تو بے حساب دیتا ہے۔

غرض قرآن شریف میں سینکڑوں آیات اس مضمون کی وارد ہوئی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کی محنت ضائع نہیں کرتا جو شخص اس کی پسندیدہ راہوں پر قدم مارے۔ اور اس کے قوانین پر احسن طور پر عملدرآمد کرے۔ اس کو اس قدر عظیم الشان اجروں سے وہ متمتع کرتا ہے کہ وہاں تک کسی فکر کرنیوالے کی فکر نہیں پہنچتی ۞

متفرق اوراق جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی ورق نہ ہو۔ وہ اب طلب کر لیں متفرق اوراق تھوڑے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائے گا اور اگر اوّل یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہوں۔ تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتلائی جا سکتی ہے۔ اس کے واسطے پہلے خط وکتابت کرنی چاہیئے ۞

لا نبی بعدی کا مطلب

اس مضمون میں لائق نامہ نگار نے قرآن وحدیث اور پہلے مفسرین کے اقوال کے حوالہ سے ایک نہایت ہی معقول اور تسلی بخش پر مختصر بات غیر احمدی اصحاب کے سامنے پیش کی ہے۔ امید کرتے ہیں کہ پڑھنے والے اس سے فائدہ اٹھائیں گے ۞

ایڈیٹر

لا نبی بعدی کی حدیث بالکل صحیح ہے اور احمدی جماعت نے کبھی اس کا انکار نہیں کیا اور خاتم النبیین بیشک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں مگر باوجود اس ایمان کے بھی ہمارے مخالف غیر احمدی علما ہمیشہ فتوے کفر ہی صادر کرتے ہیں کہ احمدی حضرت نبی اکرم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ لا نبی بعدی کی حدیث کا مطلب اور نشاء بھی کا ہے نہیں۔ لیکن میں ایک ایسی زبردست دلیل منقولی و معقولی پیش کرتا ہوں کہ ہمارے مخالف خواہ وہ اہل حدیث ہوں یا حنفی امرتسری ہوں یا دیوبندی غرض کوئی ہوں۔ اس دلیل کا رد ہرگز نہیں کر سکیں بشرطیکہ کچھ ایمان کی خوشبو ان میں باقی ہو اور وہ دلیل یہ ہے :۔

ایک حدیث جس کے حضرت سلمان فارسی راوی ہیں اس طرح پر ہے :۔ کہ

فترۃ بین عیسٰی ومحمد صلے اللہ علیہ وسلم ستمائۃ سنۃ۔ (بخاری کتاب المناقب)

ترجمہ۔ حضرت عیسٰی اور حضرت محمدؐ کے درمیان فترۃ یعنی (جس میں کوئی نبی نہیں ہوتا) چھ سو برس ہے۔

اس حدیث پر حافظ الحدیث ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں۔ کہ اس مدت میں کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے جو حضرت عیسٰی ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو ۞

اسی زمانہ فترۃ کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور دوسری حدیث میں یوں فرمایا ہے۔

انا اولی الناس بعیسی ابن مریم والانبیاء اخوۃ علات ولیس نبی وبینہ نبیّ۔ (بخاری شریف کتاب الخلق)

ترجمہ۔ میں حضرت عیسٰی سے زیادہ قریب ہوں یا زیادہ لگاؤ رکھتا ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں۔ اور میرے اور عیسٰی کے درمیان کوئی نبی نہیں ۞

مذکورہ بالا حدیث میں نبی اکرم نے صاف لفظوں میں فرما دیا ہے کہ میرے اور حضرت عیسٰی کے درمیان کوئی نبی نہیں اور یہی زمانہ فترۃ کہلاتا ہے جس کی نسبت ہم پہلے لکھ چکے ہیں اور باوجود اس کے حافظ ابن حجر عسقلانی جیسے علامہ محدث کا قول یہ ہے کہ کوئی ایسا پیغمبر اس عرصہ میں نہیں ہے۔ جو صاحب شریعت یا کتاب جدیدہ ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے جو حضرت عیسٰی ہی کا پیرو ہو۔

اب واقعات کو لو تو ایک حدیث میں جو طبرانی میں ہے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ میں حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی طرف بھیجے گئے اور ان کا بیٹا خالد بن سنان عیسی جب آنحضرتؐ کے پاس آئے تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس کا باپ نبی تھا۔ اور بعض مفسرین اسی طرف گئے ہیں۔ اب قرآن کریم کو لو تو سورہ یٰسین میں صاف مذکور ہے :۔

واضرب لہم مثلاً اصحٰب القریۃ اذ جاءھا المرسلون

اکثر مفسرین باوجود اختلاف روایات اس پر متفق ہیں یہ ان تینوں رسولوں کا ذکر ہے جو انطاکیہ کی طرف مسیح علیہ السلام کا مذہب تبلیغ کرنے گئے تھے بعضوں نے انہیں مسیح کے رسول کہا کیونکہ وہ مسیح کی نبوۃ سے علیحدہ نبوت نہ رکھتے تھے۔ بہر حال قرآن کریم کے لفظوں میں انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرسل قرار دیا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں فترۃ والی آیت کے نیچے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ چھ سو برس تھا۔ اور اس عرصہ میں چار پیغمبر ہوئے تین بنی اسرائیل میں سے اور ایک اہل عرب میں سے جس کا نام حنظلہ بن صفوان ہے۔ نتیجہ یہ نکل آیا کہ زمانہ فترۃ میں جس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ؎

لیس بینی وبینہ نبیّ۔ چار کس نبی ہوئے مگر سب صاحب شریعت اور کتاب نہ تھے۔ لہذا حدیث فترۃ کے جو معنے ابن حجر عسقلانی نے کئے ہیں وہ بالکل صحیح ہیں ؎

مولوی وحید الزمان جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک دشمن ہے وہ بخاری شریف کے ترجمہ میں جا بجا اس سلسلہ پر نیش زنی کرتا ہے حدیث فترۃ پر آکر اسے بھی لکھنا پڑا کہ احتمال ہے کہ مراد یہی ہو کہ ایسا نبی نہیں آیا جو صاحب شریعت یا کتاب ہو۔ میں اس جگہ اس کا تمام حاشیہ درج کر دیتا ہوں جو اصل مضمون کو بالکل صاف کر دیتا ہے سلمان فارسی کی فترۃ والی حدیث پر حاشیہ میں لکھتا ہے :۔

"حافظ نے کہا کہ مطلب یہ ہے کہ اس مدت میں کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے۔ جو حضرت عیسیٰ ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو (جیسے یوحنا پطرس۔ پولس وغیرہ) بعضوں نے کہا کہ اس مدت میں حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی

صدائے مست

معشوق بنتے ہیں یہ بانی دغا کے پتلے
شرم وحیا کی صورت - جور و جفا کے پتلے

بے اعتنائیون پر دل سے نہ کی شکایت
وہ ہین جفا کے پتلے - ہم ہین وفا کے پتلے

اس کی رضا پہ مائل - اسکی غنا سے گہائل
ہوتے ہین متقی ہی خوف ورجا کے پتلے

مغرب مین جا کے گونجی - آواز میرزا کی
لندن مین پھر رہے ہین اس کی دعا کے پتلے

اسلام کے چمن کو چاہا کہ روند ڈالین
یہ پادری بڑے ہی نکلے بلا کے پتلے

انگریز جانتے ہیں کیون کر کرین ترقی
دنیا پہ حکمران ہین فہم وذکا کے پتلے

اس کو خدا بنایا جس کو کہ خود بنایا
پوجے ہیں برہمن نے خود ہی بنا کے پتلے

دیکھے ہین قادیان مین واللہ ہم نے جاکر
اسلام کے فدائی - خوف خدا کے پتلے

گھاٹے مین ہم رہینگے گر ... تیری رحمت
یارب تو رحم فرما ہم ہین خطا کے پتلے

علام کٹکی

میان محمد حسن صاحب

فرماتے ہین جن جن صاحب نے میرے ساتھ عقد اخوت کا رشتہ بنایا ہوا ہے وہ مہربانی کرکے پھر اپنا اپنا نام میری طرف ارسال فرماوین کیونکہ آپ صاحبان کے نامون کی کاپی کسی جگہ کھو گئی ہے والسلام ؛

درخواست جنازہ

برادر غلام حسین صاحب پسر والد مرحوم میان گل محمد صاحب احمدی ساکن جھنگ کے واسطے احباب سے درخواست دعائے مغفرت وجنازہ غائب کرتے ہین ؛

(۲) میان حیات محمد صاحب لاہور ساکن شادیوال فوت ہوگئے ہین - احباب سے درخواست دعائے مغفرت و جنازہ غائب کرتے ہین ؛

صاحبان خط وکتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کرین ؛

ایڈیٹوریل نوٹس -

یوروپ کے لئے بشارت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہین نصاریٰ کا نام سورہ فاتحہ مین "ضالین" رکھا گیا - ضالین کے لفظ کے دو معنے ہین - ایک تو یہ کہ وہ گمراہ ہین اور دوسرے معنے اس کے ہین کہ کہوئے جائین گے یہ میرے نزدیک ان کے لئے بشارت ہے کہ کسی وقت جھوٹے مذہب سے نجات پاکر اسلام مین کہوئے جائین گے - اور رفتہ رفتہ مشرکانہ عقاید اور ناقص یا قابل شرم رسوم کو چھوڑتے چھوڑتے بہ رنگ مسلمین موحدین ہو جاوین گے" (کشتی نوح صفحہ ۶۰) یہ ایک بشارت ہے یوروپ کے واسطے اور اس کے آثار ابھی سے ہویدا ہین - یورپ کے دانا لوگ تثلیث کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئے ہین - مروجہ اناجیل کو انھون نے بڑی محنت اور شقت کی تحقیقاتون کے ساتھ ثابت کردیا ہے کہ یہ اصلی نہیں ہین - اسلام کی طرف ان کا قدم اٹھ رہا ہے - مبارک ہین وہ جو اس کام مین منشاء الہی کے مطابق آگے بڑھکر یوروپ کو اسلام مین داخل کرنے کے واسطے کوشان ہین - حضرت خواجہ صاحب کے کارنامون کو احباب اخبار مین پڑھتے رہتے ہین - ممکن ہے کہ کسی معترض نکتہ چین کے نزدیک ہنوز انھون نے کوئی کار نمایان نہین کیا - لیکن دیکھنا یہ چاہیئے - کہ اتنے بڑے کام کیواسطے کس قدر ابتدائی مشکلات ہین - اور ایک ایسے اہم کام مین بظاہر بہت تھوڑی سی کامیابی بھی بہت بڑی قدر کے لائق ہے -

پچھلے اخبار مین چودہری ظفر اللہ خانصاحب کی جو چٹھی چھپی ہے اس مین انھون نے تاکید اور سخت تاکید کی ہے کہ جو تعریفی الفاظ اس لیڈی نے چودہری صاحب کے متعلق کہے ہین وہ ہرگز نہ چھاپے جائین ہم بخوشی چودہری صاحب کی اس خواہش کو پورا کرتے اگر ان الفاظ کا اثر صرف چودہری صاحب کی ذات تک محدود ہوتا - لیکن یہ الفاظ چودہری صاحب کو نہین کہے گئے بلکہ دراصل اس قوم کو کہے گئے ہین جن کے نمایندون مین سے وہ یورپ مین سمجھے جاتے ہین اسواسطے ان الفاظ پر فخر کرنا قوم کو تعالی ہے - آئے دن اخبارون مین اگر خواجہ صاحب کی تعریف چھپتی ہے یا کہ وہ خود اپنی چٹھیون مین آپ لکھتے مین تو یہ اسواسطے نہین کہ خواجہ صاحب اپنی مدح چاہتے مین بلکہ یہ اس لئے ہے کہ دنیا کو معلوم ہو کہ اسلام کا وکیل جو یورپ مین ہے وہ کس عزت کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے - اور اس سے ہم اندازہ کرسکتے ہین کہ اہل یوروپ اسلام کے کس قدر قریب آرہے ہین ؛

خواجہ صاحب کیا ہین ؟

ایڈیٹر صاحب نور افشان اس خبر کے پبلک کرنے مین خوشی کا اظہار کرتے ہین کہ خواجہ کمال الدین صاحب نے لندن مین جاکر مرزائی محمدیت سے ہاتھ دھولئے ہین - پادری صاحب نے ہمارے دین کیواسطے یہ ایک نئی اصطلاح گھڑی ہے اور اس سے انکی مراد احمدیت ہے سو ہم بھی پادری صاحب کو خوشخبری دیتے ہین کہ اون کی خبر ایسی ہی غلط ہے جیسی کہ انجیل نویسون کی وہ روائتین غلط ہین جو حضرت عیسیٰ سے سو سال بعد لکھی جاکر اس کی طرف منسوب کردی گئین خواجہ صاحب ویسے ہی احمدی اب ہین جیسے پہلے تھے انھون نے انگلستان مین توحید کا ڈنکا بجا دیا ہے اور صلیب کے گرنے کا وقت بہت قریب آگیا ہے - پچھلے ہی اخبار مین یہ خبر بھی شائع ہوئی ہے کہ انہی کی صحبت کے اثر سے ایک صاحب احمدی ہوئے مگر ہمارے پادری صاحبان اس جھگڑے مین کیون پڑتے مین وہ احمدی ہیں یا محمدی ہیں یا بالفاظ پادری صاحب صرف مسلمان ہین پر یاد رہے کہ ایسے صرف مسلمان ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جہان جائین گے وہان سے یسوعیت کی جڑ تو ضرور اکھاڑ ڈالین گے - غرض پادری صاحب کے واسطے اتنی بشارت کافی ہے کہ خواجہ صاحب کاسر صلیب ہین ؛

صابر

کوئی صاحب بنام صابر مسیح منار جہلم اخبار نور افشان مین لکھتے ہیں کہ قرآن شریف فرماتا ہے - سورۃ المؤمن رکوع ۳ - "پھر پیدا کیا ہم نے قرآن دوسرا" ہم نے سورۃ المؤمن کئی دفعہ پڑھی ہے اور اب پھر پڑھی ہے ہمین یہ لفظ قرآن شریف مین نہین ملتا - صابر صاحب اپنے رفرنس پر پھر غور کرین - بشرطیکہ انھون نے حوالہ دینے مین یسوعی طرز کو اختیار نہ کیا ہو کیونکہ یسوع نے اپنا مطلب پورا کرنے کے واسطے بعض حوالے توریت کے ایسے دیدیے جن کا آجتک توریت مین سے پتہ نہیں ملا ؛

یسوعی صاحبان سے سوالات

ہمارے ایک نامہ نگار بنام محمد طلحہ قریشی صاحب یسوعی صاحبان سے دریافت کرتے ہین کہ کفارہ اگر ایک خوشخبری کی چیز ہے - تو اسکو پورا کرنے والا یہودا اسکریوطی اور یہودی علماء کیون قابل تعریف ہوکر نجات یافتہ نہ ہوگئے - اور یسوع نے جب سارے جہان کے گناہ اپنے اوپر لے لئے تو سب سے بڑا گنہگار وہ خود ہوا اب اس کی نجات کے واسطے کون پھانسی ملیگا - اور اگر کفارہ مطابق مرضی خدا تھا تو صلیب کے وقت بجائے کسی خوشنودی کے اظہار کے آفات ارضی وسماوی کا اظہار کیون ہوا - اور اگر ...

ثبوت قیامت کی ایک دلیل

تمام مذاہب عالم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ خدا تعالےٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اور کسی کے حقوق کا پامال کرنا اس کے صفات کے منافی ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ کہ کوئی شخص محنت کرے۔ کوشش کرے اور اس کے مقرر کردہ قوانین پر چلے پھر خدا تعالیٰ اس کی کوششوں محنتوں کو رائگان جانے دے۔ اور اس کی سعی تو بڑی کچھ بھی عمدہ نتیجہ مرتب نہ کرے۔ کیونکہ کسی کے حقوق کو پامال کرنا ظلم کا مرادف ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے متعلق یہ گمان کرنا کہ وہ کسی کے حقوق کو پورا نہ کرے۔ نعوذ باللہ اس پر ظلم کا اتہام لگانا ہے جیسا کہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

انّ اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ وان تک حسنۃ یضاعفہا ویؤت من لدنہ اجراً عظیماً ٭

یعنی اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بات بہت بعید ہے کہ وہ ایک ذرہ کے برابر بھی کسی شخص کا حق پامال کرے۔ اور اس کی محنت کا بدلہ نہ دے۔ بلکہ ظلم کا تو ذکر کیا۔ اس کی عادت تو یہ ہے کہ اگر بندہ کوئی ایک نیکی بھی کرے وہ اسقدر بدلہ دیتا ہے جو اس نیکی سے بہت بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔ اور اپنی جناب سے اس قدر اجر عطاء فرماتا ہے کہ بندہ کی اس کے پاسنگ برابر بھی نہیں ہوتی بلکہ ایک اور مقام پر فرماتا ہے کہ ایک نیکی کا بدلہ عام طور پر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔ اور خصوصیت سے دینے لگے تو بے حساب دیتا ہے۔

غرض قرآن شریف میں سینکڑوں آیات اس مضمون کی وارد ہوئی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کی محنت ضائع نہیں کرتا جو شخص اس کی پسندیدہ راہوں پر قدم مارے۔ اور اس کے قوانین پر احسن طور پر عملدرآمد کرے۔ اس کو اس قدر عظیم الشان اجروں سے وہ متمتع کرتا ہے کہ وہاں تک کسی فکر کرنیوالے کی فکر نہیں پہونچتی ٭

متفرق اوراق جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی درق نہ ہو۔ وہ اب طلب کرلیں متفرق اوراق تھوڑے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائے گا اور اگر اوّل یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہوں۔ تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتائی جاسکتی ہے۔ اس کے واسطے پہلے خط وکتابت کرنی چاہیئے ٭

لانبی بعدی کا مطلب

"اس مضمون میں لانبی نام نکالا ہے قرآن وحدیث اور پہلے مفسرینا کے اقوال کے حوالے سے ایک نہایت ہی معقول اور مدلل مگر مختصر بات غیر احمدی اصحاب کے سامنے پیش کی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پڑھنے والے اس سے فائدہ اٹھائیں گے"

ایڈیٹر

لانبی بعدی کی حدیث بالکل صحیح ہے اور احمدی جماعت نے کبھی اس کا انکار نہیں کیا اور خاتم النبیین بیشک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں مگر باوجود اس ایمان کے کبھی ہمارے مخالف غیر احمدی علماء ہمیشہ فتوے کفر ہی صادر کرتے ہیں کہ احمدی حضرت نبی اکرم صلعم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ لانبی بعدی کی حدیث کا مطلب اور منشاء کیا ہے نہیں لیکن میں ایک ایسی زبردست دلیل منقولی و معقولی پیش کرتا ہوں کہ ہمارے مخالف خواہ وہ اہل حدیث ہوں یا حنفی امرتسری ہوں یا دیوبندی۔ غرض کوئی ہوں۔ اس دلیل کا رد امید نہیں کہ کریں بشرطیکہ کچھ ایمان کی خوشبو ان میں باقی ہو اور وہ دلیل یہ ہے:-

ایک حدیث جس کے حضرت سلمان فارسی راوی ہیں اس طرح پر ہے:- کہ

فترۃ بین عیسیٰ ومحمد صلے اللہ علیہ وسلم ستمائۃ سنۃ۔ (بخاری کتاب المناقب)

ترجمہ۔ حضرت عیسیٰ اور حضرت محمدؐ کے درمیان فترۃ کا زمانہ (جسمیں کوئی نبی نہیں ہوتا) چھ سو برس ہے۔

اس حدیث پر حافظ الحدیث ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں۔ کہ اس مدت میں کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے جو حضرت عیسیٰ ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو ٭

اسی زمانہ فترۃ کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور دوسری حدیث میں یوں فرمایا ہے:-

انا اولی الناس بعیسی ابن مریم والانبیاء اخوۃ علات ولیس بینی وبینہ نبیٌ۔ (بخاری شریف کتاب الخلق)

ترجمہ۔ میں حضرت عیسیٰ سے زیادہ قریب ہوں یا زیادہ لگاؤ رکھتا ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں۔ اور میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ٭

مذکورہ بالا حدیث میں نبی اکرم نے صاف لفظوں میں فرما دیا ہے کہ میرے اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں آیا اور یہی زمانہ فترۃ کہلاتا ہے چنانچہ تفاسیر اسپر متفق ہیں لیکن اس بیان ابن حجر عسقلانی جیسے علامہ کے حدیث کا قول یہ ہے کہ کوئی ایسا پیغمبر اس عرصہ میں نہیں ہے۔ جو صاحب شریعت یا کتاب جدید ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے جو حضرت عیسیٰ ہی کا پیرو ہو۔

اب اقوال کو لو تو ایک حدیث میں جو طبرانی میں ہے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ میں حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی طرف بھیجے گئے اور ان کا بیٹا خالد بن سنان عیسی جب آنحضرت صلعم کے پاس آئے تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس کا باپ نبی تھا۔ اور بعض مفسرین اسی طرف گئے ہیں۔ اب قرآن کریم کو لو تو سورہ یٰس میں صاف مذکور ہے:-

واضرب لھم مثلاً اصحٰب القریۃ اذ جاءھا المرسلون

اکثر مفسرین باوجود اختلاف روایات اس پر متفق ہیں یہ ان تینوں رسولوں کا ذکر ہے جو انطاکیہ کی طرف مسیح علیہ السلام کا مذہب تبلیغ کرنے گئے تھے۔ بعضوں نے انہیں مسیح کے رسول کہا ہے کیونکہ وہ مسیح کی نبوۃ سے علیحدہ نبوت نہ رکھتے تھے۔ بہرحال قرآن کریم کے لفظوں میں انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مُرسل قرار دیا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں فترۃ والی آیت کے نیچے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ چھ سو برس ہے۔ اور اس عرصہ میں چار پیغمبر ہوئے تین نبی اسرائیل میں سے اور ایک اہل عرب میں سے جن کا نام حنظلہ بن صفوان ہے۔ نتیجہ یہ نکل آیا کہ زمانہ فترۃ میں جس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لیس بینی وبینہ نبیٌ۔ چار کس نبی ہوئے مگر سب صاحب شریعت اور کتاب نہ تھے۔ لہذا حدیث فترۃ کے جو معنے ابن حجر عسقلانی نے کئے ہیں وہ بالکل صحیح ہیں ؟

مولوی وحید الزمان جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک دشمن ہے وہ بخاری شریف کے ترجمہ میں جا بجا اس سلسلہ پر نیش زنی کرتا ہے حدیث فترۃ پر آکر اسے بھی لکھنا پڑا کہ احتمال ہے کہ مُراد یہی ہو کہ ایسا نبی نہیں آیا جو صاحب شریعت یا کتاب ہو۔ میں اسجگہ اس کا تمام حاشیہ درج کر دیتا ہوں جو اصل مضمون کو بالکل صاف کر دیتا ہے سلمان فارسی کی فترۃ والی حدیث پر حاشیہ میں لکھتا ہے:-

"حافظ نے کہا کہ مطلب یہ ہے کہ اس مدت میں کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے۔ جو حضرت عیسیٰ ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو (جیسے یوحنا یطرس۔ پولوس وغیرہ) بعضوں نے کہا کہ اس مدت میں حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی

رعایت! رعایت!! رعایت!!!

بدر ایجنسی قادیان

دو۲ ماہ کے واسطے کتابون کی قیمت مین رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۳ سنہ ء

بدر ایجنسی قادیان کی معرفت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف مل سکتی ہے جو کتب متعلق ایجنسی نہین ہین وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے اور ایک آنہ فی روپیہ یا روپیہ سے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے ؛

رعایتی قیمت دو۲ ماہ کیواسطے تا اخیر اکتوبر

الحزب المقبول | حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائین۔ جو حضور مختلف اوقات میں پڑھا کرتے تھے صحیح حدیث سے جمع شدہ بمعہ ترجمہ اردو مین السطور مین۔ اصلی قیمت ۶ر۔ رعایتی ۴ر۔

عصمت انبیاء | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون۔ در ردّ نصاریٰ ہے۔ اصلی قیمت ۱۰ر رعایتی ۷ر

غلامی | مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے۔ اصلی قیمت ۵ر۔ رعایتی ۳ر

مجموعہ فتاوےٰ احمدیہ ہر سہ۳ حصہ | حضرت مسیح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ۔ اصلی قیمت ۱۲ر۔ رعایتی ۸ر

جنتری ایک سو پچیس سال | اسلامی۔ عیسائی۔ ہندی ستون کے دن اور تاریخین ایک دوسرے کے مطابق۔ بڑی کارآمد کتاب۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی مبلغ ۸ر ؛

براہین احمدیہ | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف۔ بمعہ سوانح حضرت اقدس مسیح موعود ع۔ اصلی قیمت ۵ر۔ رعایتی ۱۴ر ؛

سیر پرند | پنجاب و ہندوستان کے پرندون کی تعداد و برادر اون کا بیان۔ اصلی قیمت ۸ر۔ رعایتی ۶ر

پنجابی نظم کا مجموعہ | بارہ۱۲ کتابین۔ نظم۔ مقورات ۲ر کامن مولوی غلام رسول صاحب کامن اللہ داد خان صاحب ۲ر۔ احمدی کامن ار۔ سی حرفی فضل دین ۲ر۔ صدقے جاوان ۱ر۔ گلدستہ احمدی ۱ر۔ گرتین آثار ۲ر۔ تحفۃ المشتاقین ۲ر۔ گل موتیا ۱ر۔ جام وحدت ۱ر۔ گلدستہ رسالت۔ رعایتی ۱۲ کتب ۴ر ؛

تفسیر قرآن شریف | از درس حضرت خلیفۃ المسیح مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب۔ پارہ ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - اصلی قیمت فی پارہ ۸ر رعایتی ۱ر

نماز مترجم | جیبی سائز۔ نہایت خوشخط۔ خوبصورت چھپا ولایتی۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی ۱ر ؛

الاستخلاف | ردّ شیعہ۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی ۱ر ؛

حقیقت نماز | نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہے اصلی قیمت ۸ر رعایتی ۸ر ؛

قرآن شریف کا پارہ اول و دوم | جو چھوٹے بچون کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے۔ قیمت اصلی ۲ر رعایتی ۱ر فی نسخہ۔ جو سولہ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائین اون سے ۱۲ر لیا جاویگا ؛

سنت احمدیہ | تصنیف حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تمام مسائل فقہیہ۔ اصلی قیمت ۴ر۔ رعایتی ۳ر

معیار الصادقین | صالحین کے پہچاننے کے اصول۔ اصلی قیمت ۳ر۔ رعایتی ۲ر

سالانہ رپورٹ | جس مین تمام بزرگان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریرین ہین۔ اصلی قیمت ۸ر۔ اور رعایتی ۸ر ؛

احسن القصص | مصنفہ حضرت قاضی اکمل صاحب تفسیر سورۂ یوسف۔ اصلی قیمت ۲ر فی نسخہ رعایتی ۱ر فی نسخہ ؛

چھوٹے چھوٹے جیبی رسالے | برائے تعمیم تبلیغ۔ حضرت مرزا صاحب کا مذہب۔ اب یارب۔ قصیدۂ مہدویہ اصلی قیمت فی نسخہ۔ رعایتی قیمت ۸ر مین چالیس رسالے

دُرّ ثمین فارسی | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام فارسی نظمین اصلی قیمت مجلد ۶ر اور بے جلد ۵ر۔ رعایتی قیمت مجلد ۴ر۔ اور بے جلد ۳ر ؛

مکتوبات احمدیہ حصہ دوم | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ۔ اصلی قیمت آٹھ آنے۔ رعایتی ۶ر

دُرّ ثمین | اردو فارسی۔ مطبوعہ ۱۹۱۰ سنہ ء اصلی قیمت سات آنے۔ رعایتی ۴ر ؛

تحفۂ بنارس | تبلیغ سلسلۂ اسلام سلسلہ احمدیہ۔ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

مفصلہ ذیل کتابون کی قیمت مین کوئی رعایت نہین

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نقشہ قادیان	۱ر	کتاب الصیام	۱ر
کشف الاسرار	۲ر	ثنائی چکر	۲ر
شرائط بیعت	ر	نور القرآن حصہ دوم	۴ر
چٹھی مسیح	۱ر	سی حرفی چوہڑ مل	ر
اظہار حق	ر	تعلیم القرآن	۱ر
بلاغ لقوم عابدین	۱ر	سیف حق	۲ر
سی حرفی اللہ داد خان	ر	کلمۃ الفصل	۱ر
مسیح موعود کی سچائی	ر	پہلا پارہ قرآن شریف	۱ر
پورانی تحریرین	۱ر	مجموعہ آمین	ر
تحفہ ندوہ	ر	ساتن دھرم	ر
ستارہ قیصرہ	ر	اربعین	۵ر
کشف الغطاء	۲ر	آسمانی فیصلہ	ر
اعجاز احمدی	۴ر	دافع البلاء	۱ر
دعوت ندوہ	۱ر	نظم موت	ر
مینر کی فریاد	ر	سچ دا سدا	ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالون کا جواب	۴ر	الحق لودیانہ	۲ر
		اردو کا قاعدہ حصہ سوم	۱ر
سی حرفی آثار مسیح	۱ر	لئے مظلوم حسین	ر
مورکھ سیدھ حصہ اول	۱ر	مذہب منصور	
〃 〃 〃 دوم	۱ر	ہستی باری تعالےٰ پر دلائل کا مجموعہ	۸ر
مسلمانون کا خدا	۲ر		
خزینۃ المعارف حصہ اول	۵ر	سچ بیان	۱ر
مجربات نور الدین حصہ ۱	۱۰ر	الذکر	۲ر
〃 〃 〃 ۲	۱۰ر	حجۃ الاسلام	۱ر
〃 〃 〃 ۳	۱۰ر	خطبات الہامیہ	۸ر
تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱ر	مواہب الرحمان	۴ر ؛
〃 〃 بقر	۳ر	وچھوڑہ کو برخ	ر